

# لازمی اور مفت تعلیم کا حق: خیبر پختونخواہ میں جامع قانون سازی پر مکالمہ

31 جولائی 2013

پشاور

I-SAPS Institute of  
Social and Policy Sciences



خیبر پختونخواہ  
میں  
مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ



I-SAPS Institute of  
Social and Policy Sciences

2

## مکالمہ کے مقاصد

- "لازمی اور مفت تعلیم کے حق" کے لئے کی جانے والی قانون سازی سے متعلق اہم نکات کو مکالمہ کا حصہ بنانا
- خیبر پختونخواہ میں "لازمی اور مفت تعلیم کے حق" کے لئے جامع قانون سازی اور اور موثر نفاذ کے عمل میں معاونت کرنا
- عالمی، علاقائی، اور مقامی قوانین کے تناظر میں "لازمی اور مفت تعلیم کے حق" کے قانون سے متعلق بنیادی تصورات اور مباحث کا جائزہ
- آرٹیکل 25-A کے تحت لازمی اور مفت تعلیم کی فراہمی کے لئے صوبائی سطح پر قانون سازی سے متعلق اہم نکات کا جائزہ۔

## مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

سکول نہ جاسکنے والے بچوں کی تعداد (5-16)

4.5 ملین - [تخمینہ]



## مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

سکول:



4,443

## مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

- اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

کمرہ جماعت:



107,306

## مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی کا چیلنج: ایک تخمینہ

● اگلے 15 سالوں میں کیا درکار ہے؟

اساتذہ:



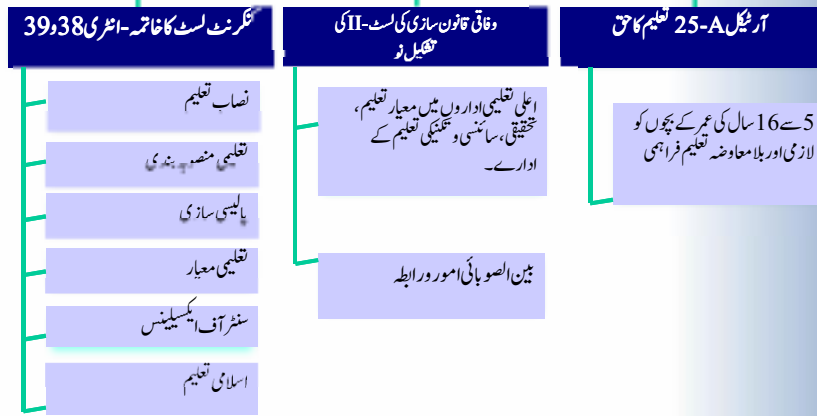
182,467

[تخمینہ]

"لازمی اور مفت تعلیم کا حق"  
قانون سازی سے متعلق چند بنیادی مباحث

## پس منظر

### اٹھارویں آئینی ترمیم ایکٹ 2010



## Article 25-A ریاست کی ذمہ داری: لازمی اور مفت تعلیم کی فراہمی

■ ”ریاست 5 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کو، قانون میں وضع کئے جانے والے طریقہ کے مطابق، لازمی اور بلا معاوضہ تعلیم فراہم کرنے لگی“

آرٹیکل 25-A

آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان 1973  
بحوالہ: اٹھارویں آئینی ترمیم ایکٹ 2010

## قانون سازی کا مقصد اور متن

■ قانون سازی کیوں کی جائے؟

■ مجوزہ قانون کا متن کیا ہو؟

## مفت تعلیم کے معانی

■ مفت تعلیم۔ ذرائع کون فراہم کرے گا؟

■ "مفت تعلیم" کی تعریف: کیا کچھ شامل ہونا چاہیے؟

◆ فیسیں، نصابی کتب، یونیفارم، ٹرانسپورٹ، متفرق اخراجات

■ نجی ادارے اور ان کا کردار

## تعلیمی سہولتوں کی دستیابی اور رسائی

■ آبادی کے گرد و نواح میں بچوں کی آسان رسائی میں سکول کی موجودگی

◆ NWFP لازمی پرائمری تعلیم کا قانون 1996۔

● 2 کلومیٹر۔

◆ کیا سکول تک پیدل رسائی ممکن ہے؟

◆ ٹرانسپورٹ کی فراہمی

◆ سکول اور قرب وجوار میں کمیونٹی۔ سکول کونسلز

## تعلیمی سہولتوں کی دستیابی اور رسائی۔

■ جہاں سرکاری سکول موجود نہیں۔

◆ نجی شعبہ

◆ غیر رسمی انتظام

## مفت اور لازمی تعلیم کے لئے عمر کی حد

- مفت و لازمی تعلیم کے لئے عمر کی حد: 5-16 سال
- ◆ سکولوں سے باہر بچے: 4.5 ملین - دیگر تخمینہ جات
- ◆ سکول میں داخلہ کی مختلف عمر
- عمر یا جماعت؟

## سکول کی تعریف

- سکول کی تعریف میں کون سے ادارے آتے ہیں؟
- ◆ سرکاری سکول
- ◆ سرکاری امداد لینے والے ادارے
- ◆ نجی سکول
- ◆ دیگر



## ذمہ داری کا تعین

- سکول کی دستیابی – بنیادی شرط
- بچہ کے سکول نہ جانے کا ذمہ دار کون ہے؟
  - ◆ والدین
  - ◆ شعبہء تعلیم / حکومت
- حکومت اور والدین کی مشترکہ ذمہ داری

## قانون کے نفاذ کے لئے درکار وقت

- قانون کے عملی نفاذ کے لئے درکار وقت
  - ◆ سکولوں اور سہولیات کی عدم دستیابی
  - ◆ دہشت گردی کا شکار سکول اور ان کی بحالی
  - ◆ وسائل
  - ◆ 3-5 سال

## قانون کا موثر نفاذ - مالی وسائل ایک بڑا چیلنج

- شعبہ تعلیم کے لئے ذرائع اور وسائل
- حکمت عملی میں جدت کی ضرورت
- موجود فنڈز کا موزوں اور بھرپور استعمال
- مفت اور لازم تعلیم کی فراہمی۔ وفاق کا کردار

## متفرق نکات

- مفت اور لازمی تعلیم کا قانون - موجود قوانین و ضوابط سے تعلق
- ◆ لازمی پرائمری تعلیم کا قانون 1996، نصاب، اساتذہ، وغیرہ
- ◆ نجی شعبہ - کردار کا تعین
- ◆ معیار

## "لازمی اور مفت تعلیم کا حق" ماڈل بل 2012 چیدہ چیدہ نکات۔

### چند اہم نکات

1. قانون کا مقصد اور متن
2. "مفت تعلیم" کی تعریف
3. سکول کی تعریف
4. تعلیمی سہولتوں کی دستیابی اور رسائی
5. مفت اور لازمی تعلیم کے لئے عمر کی حد بندی
6. مالی وسائل

## مستقبل کالائے عمل

■ قانون سازی کا عمل۔ چند اہم نکات

■ عوامی مشاورت ایک اہم ضرورت

شکریہ

# مکالمہ اور شرکاء کرام کی آراء

## لازمی اور مفت تعلیم کا حق: خیبر پختونخواہ میں جامع قانون سازی پر مکالمہ

31 جولائی 2013

پشاور